سوال

(3) تجارتی بیمے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب کوئی تاجر کسی بیرونی کمپنی سے چاول، چینی یا چائے منگواتا ہے تو وہ اپنے اس مال کی کل قیمت پر کسی بیمہ کمپنی کے پاس دو فیصد کے حساب سے انشورنس ادا کرتا ہے اور اس کے نتیجے میں کمپنی ان تمام نقصانات کو ادا کرنے کی ذمہ داری قبول کرلیتی ہے جو اس کے مال کو غرق ہوجانے، جل جانے یا کسی اور طرح سے تباہ ہوجانے کی صورت میں لاحق ہوں حتیٰ کہ اگر جہاز غرق ہوجائے تو بیمہ کمپنی مال کی تمام قیمت ادا کرتی ہے۔ اس کے متعلق کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر امر واقع اسی طرح ہے جیسا کہ سوال میں مذکور ہے تو یہ تجارتی بیمہ ہے جو کہ حرام ہے کیونکہ اس میں واضح طور پر نقصان بھی ہے اور جوا بھی اور یہ دونوں کبیرہ گناہوں میں سے ہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص26

محدث فتویٰ